ماہ محرم الحرام کے احکام - 3 /Oct/ 2016

1 : ایام محرم میں عطیات جمع کرنا اور اس کی کچھ مقدار قاری کو کچھ مقدار مرثیہ خوان اور کچھ مقدار خطیب کو دینا اور باقی ماندہ مال کو مجالس عزاءپر خرچ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ج) اگر عطیات دینے والوں کی اجازت سے ہو تو جائز ہے۔

س2: مجالِس امام حسین علیہ السلام کے عنوان سے جمع شدہ مال میں سے باقی ماندہ مال کہاں پر خرچ کرنا واجب ہے؟

ج) باقی ماندہ مال دینے والوں کی اجازت سے نیک اعمال میں خرچ کیا جاسکتا ہے یا آئندہ سال کی مجالس عزاءمیں خرچ کرنے کے لئے محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

س3:   امام بارگاہ کی عمارت سے کئی لاوڈ اسپیکروں کے ذریعے قرآئت، قرآن، مجالس عزاءکی اتنی اونچی آواز آتی ہے کہ شہر کے باہر تک سنی جاسکتی ہے اور ہمسائیوں کا سکون ختم ہوجاتا ہے جبکہ امام بارگاہ کی انتظامیہ اور ذاکرین اس عمل پر اصرار کرتے ہیں، مذکورہ عمل کا کیا حکم ہے؟

ج) اگر چہ مجالس عزا و مذہبی پروگراموں کا انعقاد مستحبات مؤکد اور بہترین کاموں میں سے ہے لیکن مجالس عزاءبرپا کرنے والوں پر واجب ہے کہ ہمسائیوں کی مزاحمت اور اذیت سے حتيٰ المقدور اجتناب کریں چاہے وہ لاوڈ اسپیکر کی آواز کم کرنے یا اسکا رخ امام بارگاہ کے اندر کی طرف تبدیل کرنے کے ذریعے ہو.

س4: ملک کے مختلف علاقوں کی مساجد اور امام بارگاہوں خصوصاً دیہاتوں میں شبیہ خوانی کی رسومات انجام دی جاتی ہیں اس لئے کہ مذکورہ عمل قدیم رسومات میں‌سے ہے اور کبھی کبھی اس عمل کا لوگوں کے دل پر مثبت اثر بھی ہوتا ہے مذکورہ رسومات کا کیا حکم ہے؟

ج) اگر شبیہ خواني، جھوٹ، اباطیل اور مفسدہ پر مشتمل نہ ہو اور عصری تقاضوں کے لحاظ سے مذہب حق کے لئے بدنامی کا سبب نہ بنے تو جائز ہے اس کے باوجود بہتر یہ ہے کہ وعظ و نصیحت، مرثیہ خوانی اور ماتم حسینی کی مجالس برپا کی جائیں۔

س5: بعض دینی انجمنوں میں ایسے مصائب پڑھے جاتے ہیں جو کسی معتبر "مقتل" میں نہیں پائے جاتے۔ اور نہ ہی کسی عالم اور مرجع سے سنے گئے ہیں اور جب ان مصائب کے پڑھنے والوں سے ان کے ماخذ کے بارے میں سوال کیا جائے تو جواب دیتے ہیں کہ "اہل بیت نے اس طرح ہمیں سمجھایا ہے یا اس طرح ہماری ہدایت کی ہے" اور یہ کہ کربلا کا واقعہ فقط کتب مقاتل اور قول علماء میں نہیں پایا جاتا بلکہ ذاکر اور خطیب کے لئے بعض اوقات الہام اور مکاشفہ کے ذریعے امر واضح ہوجاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آیا اس طرح مذکورہ واقعات کا نقل کرنا صحیح ہے؟ اور صحیح نہیں ہے توسننے والوں کی کیا ذمہ داری ہے؟

ج) مذکورہ طور پر بغیر کسی مستند روایت یا ثابت شدہ تاریخ کے ماخذ کے واقعات نقل کرنے کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے ہاں اگر بیان حال کے عنوان سے نقل کیا جائے اور اس کا جھوٹا ہونا معلوم نہ ہو تو نقل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور سامعینکی ذمہ داری نہی از منکر کرنا ہے اگر نہی از منکر کا موضوع اور شرائط موجودہوں۔

6: کیا عورت کا مجالس عزاء سے خطاب کرنا جائز ہے جبکہ اسے علم ہو کہ نامحرم اس کی آواز سنیں گے؟

ج) اگر مفسدہ کا خوف ہو تو اس سے اجتناب کرنا چاہیے

س7: عزاداری میں آلات موسیقی کا کیا حکم ہے؟ مثلاً آرگن (موسیقی کا آلہ ہے جوکہ پیانو سے شباہت رکھتا ہے) اور دف وغیرہ؟

ج) آلات موسیقی کا استعمال عزاداری سید الشہداءمیں مناسب نہیں لیکن اس کے باوجود عزاداری کو اسی طرح انجام دینا چاہیے جیسے کہ قدیم زمانہ سے رائج ہے۔

س8: اگر مجالس عزاءمیں شرکت کرنے سے بعض واجبات ترک ہوجاتے ہوں مثلاً صبح کی نماز قضا ہوجاتی ہو تو آیا دوبارہ ایسی مجالس میں شرکت نہیں کرنا چاہیئے یا یہ کہ ان مجالس میں شرکت نہ کرنا اہل بیت علیہم السلام سے دوری کا سبب ہے؟

ج) واضح ہے کہ واجب نماز مجالس عزاءاہل بیت علیہم السلام میں شرکت کی فضیلت پر مقدم ہے اور عزاءاہل بیت علیہم السلام میں شرکت کے بہانے نماز کا ترک کرنا جائز نہیں ہے لیکن اس طرح سے شرکت کی جاسکتی ہے کہ نماز سے مزاحمت پیدا نہ ہو۔

س9: جلوس عزا کا محرم کی راتوں میں آدھی رات تک مستمر رہنے کا کیا حکم ہے؟ جبکہ ڈھول اور بانسری کا استعمال بھی کیا جاتا ہے؟

ج) سید الشہداءعلیہ السلام اور آپ کے اصحاب علیہم اسلام کے جلوس نکالنا اور اس جیسے دینی مراسم میں شرکت کرنا مطلوب اور اچھا کام ہے بلکہ اللہ کی قربت حاصل کرنے کا عظیم ترین ذریعہ ہے لیکن ہر ایسے عمل سے پرہیز کرنا چاہیے جو کہ دوسروں کے لئے موجب اذیت ہو یا بذات خود حرام ہو۔

س10:یا خواتین کے لئے پردے اور ایسے لباس کے ساتھ جو ان کے بدن کو مستور رکھے ماتمی جلوس میں شرکت کرنا جائز ہے؟

ج) عورتوں کے لئے دستوں میں شرکت کرنا مناسب نہیں ہے۔

س11: آئمہ علیہم السلام کے مقدس روضوں پر بعض لوگ چہرے کے بل گرتے ہیں اور اپنا سینہ اور چہرہ رگڑتے ہیں اور چہرے پر خراش لگاتے ہیں یہاں تک کہ خون بہنے لگتا ہے اور پھر اس حالت میں آئمہ علیہم السلام کے حرم میں داخل ہوتے ہیں، مذکورہ عمل کا کیا حکم ہے؟

ج) مذکورہ اعمال کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے جوکہ آئمہ علیہم السلام کے لئے اظہار غم، عزاداری اور اظہار ولایت کا غیر متعارف طریقہ ہے، بلکہ اگر قابل توجہ بدنی ضرر یا لوگوں کی نظر میں مذہب کی توھین کا سبب ہو تو جائز نہیں ہے۔

س12: سید الشہداءکی مجالس عزاءکی رسومات میں "عَلَم" رکھنے یا جلوس میں لیکر چلنے کا کیا حکم ہے؟

ج) بذات خود جائز ہے لیکن مذکورہ امور کو جزءدین شمار نہ کیا جائے۔

س13: جسم پر زنجیر (بغیر چھریوں کے) مارنے کا کیا حکم ہے جیسا کہ بعض مسلمان انجام دیتے ہیں؟

ج) اگر متعارف طریقے سے اور اس طرح ہو کہ عرفی طور پر حزن و غم کے مظاہر میں سے شمار کیا جائے اور مذہب حق کی توہین کا سبب بھی نہ ہو تو جائز ہے وگرنہ جائز نہیں ہے۔

س14: عاشورا کے دن بعض رسومات انجام دی جاتی ہیں، مثلاً سرپر تلوار مارنا آگ پر چلنا جو کہ جانی اور بدنی ضرر کا سبب بنتی ہیں اور اس کے علاوہ دیگر مذاہب کے علماءاور پیروکاروں یا باقی دنیا کے عام افراد کے سامنے مذہب اثنا عشری کو بدنما کرتی ہیں اور کبھی کبھی مذہب کی توہین کا باعث بھی ہوتی ہیں۔ آپ کی نظر مبارک کیا ہے؟

ج) مذکورہ امور میں سے جو چیز انسان کے لئے موجب ضرر ہو یا دین اور مذہب کی توہین کا سبب بنے وہ حرام ہے اور مومنین کا اس سے اجتناب کرنا واجب ہے اور مذکورہ امور میں سے اکثر چیزیں مذہب اہل بیت کے لئے بدگوئی اور توہین کا باعث ہیں اور یہ ضرر عظیم اور بڑا خسارہ ہے اور یہ ایک واضح امر ہے۔

س15: جانی اور بدنی ضرر کے لئے شرعی طور پر کیا ضابطہ ہے؟

ج) ضابطہ وہ قابل توجہ ضرر ہے جو عقلاءکے نزدیک بحیثیت عقلاءمعتبر ہے۔

س16: کیا چُھپ کر شمشیر زنی کرنا جائز ہے یا آپ کا فتوی عمومیت کا حامل ہے؟

ج) شمشیرزنی عرف عام میں اظہار غم اور حزن کا مظہر شمار نہیں کی جاتی، آئمہ اور ان کے بعد والے دور میں اس کا کوئی وجود نہیں تھا اور نہ ہی امام علیہ السلام کی طرف سے مذکورہ عمل کی خاص یا عام طور پر تائید ملتی ہے۔ اس کے باوجود آج کل مذکورہ عمل مذہب کے لئے توہین اور بدنامی کا سبب بھی ہے لہذا کسی بھی حال میں جائز نہیں ہے.